من کی بات

جلد-5

جب روہن کالے، گجرات میں اپنے کام سے گئے ہوئے تھے تو وہاں کی چند مشہور باؤلیاں دیکھنے گئے۔ وہاں کی نگہداشت سے متاثر ہو کر انہوں نے فیصلہ کیا کہ مہاراشٹرا میں باؤلیوں کی صفائی مشن شروع کی جائے۔ زیادہ دیر نہیں ہوئی کہ ان باؤلیوں کو سیاحتی شیڈول میں شامل کیا گیا اور پرانے وقتوں کی طرح ان کی سیڑھیوں پر تہوار منائے جانے لگے۔

من کی بات۔ جلد۔ 5 میں نائیر سر وقت کے اُن اصل ہیروز کی متاثر کرنے والی کہانیاں بدستور بیان کرتے رہے جنہوں نے اپنے اطراف واکناف، اپنے ملک اور دنیا کو ایک بہترین مقام بنانے کے لئے سخت محنت کی تھی۔ ہمت، واستقلال اور بہادری کی وہ کہانیاں جو دوسروں کو آگے بڑھنے اور کچھ قابل قدر کام انجام دینے کی طرف راغب اور حوصلہ افزائی کر سکے۔

₹99

www.amarchitrakatha.com
ISBN 978-81-19596-79-9
9 788119 596799

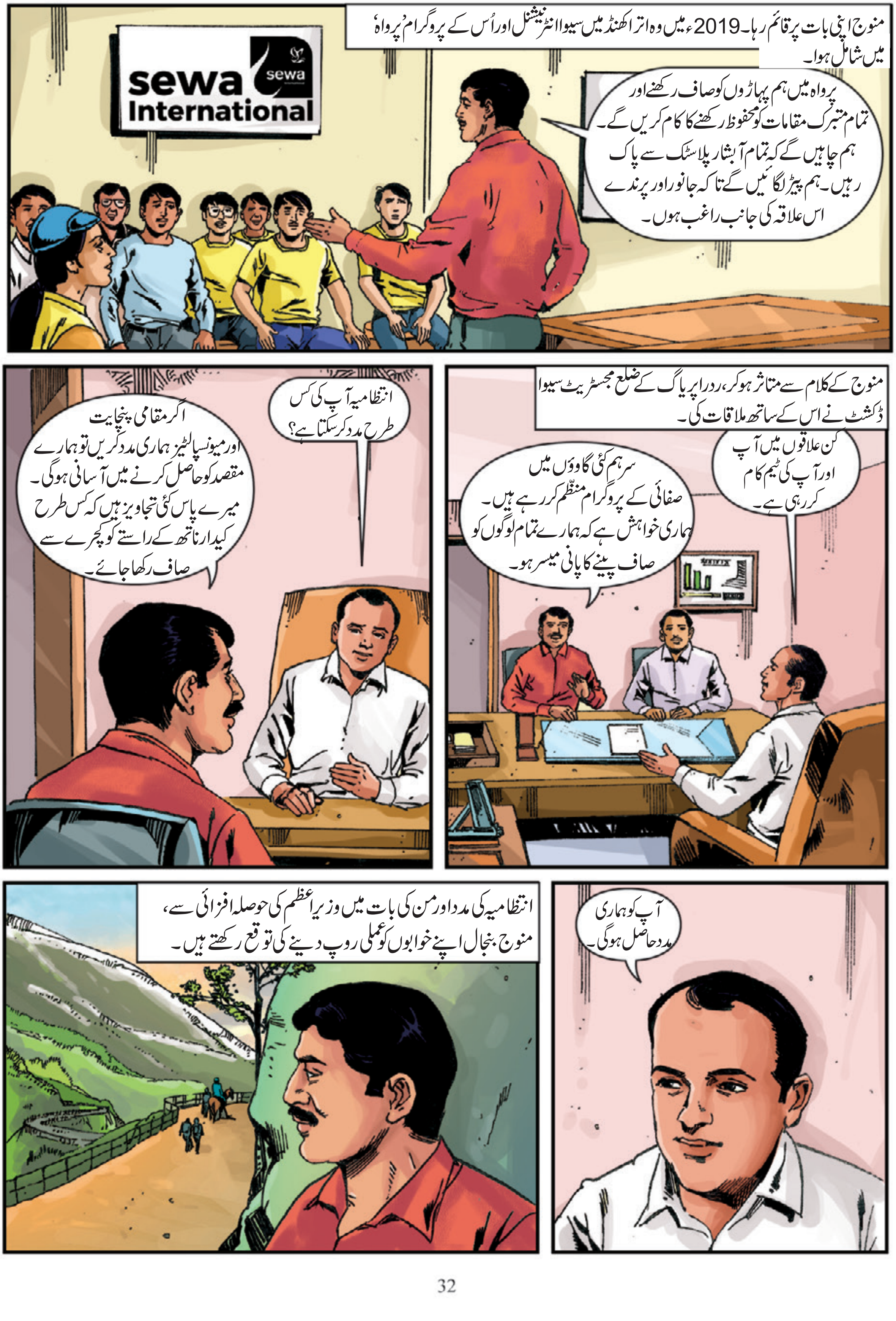
منوج اپنی بات پر قائم رہا۔ 2019ء میں وہ اتراکھنڈ میں سیوا انٹرنیشنل اور اُس کے پروگرام ’پرواہ‘ میں شامل ہوا۔
sewa
sewa International
پرواہ میں ہم پہاڑوں کو صاف رکھنے اور تمام متبرک مقامات کو محفوظ رکھنے کا کام کریں گے۔ ہم چاہیں گے کہ تمام آبشار پلاسٹک سے پاک رہیں۔ ہم پیڑ لگائیں گے تاکہ جانور اور پرندے اس علاقہ کی جانب راغب ہوں۔
منوج کے کلام سے متاثر ہوکر، ردراپریاگ کے ضلع مجسٹریٹ سیوا ڈکشٹ نے اس کے ساتھ ملاقات کی۔
کن علاقوں میں آپ اور آپ کی ٹیم کام کررہی ہے۔
سر ہم کئی گاؤں میں صفائی کے پروگرام منظّم کررہے ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ہمارے تمام لوگوں کو صاف پینے کا پانی میسر ہو۔
انتظامیہ آپ کی کس طرح مدد کرسکتا ہے؟
اگر مقامی پنچایت اور میونسپالٹیز ہماری مدد کریں تو ہمارے مقصد کو حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ میرے پاس کئی تجاویز ہیں کہ کس طرح کیدارناتھ کے راستے کو کچرے سے صاف رکھا جائے۔
آپ کو ہماری مدد حاصل ہوگی۔
انتظامیہ کی مدد اور من کی بات میں وزیر اعظم کی حوصلہ افزائی سے، منوج بنجال اپنے خوابوں کو عملی روپ دینے کی توقع رکھتے ہیں۔

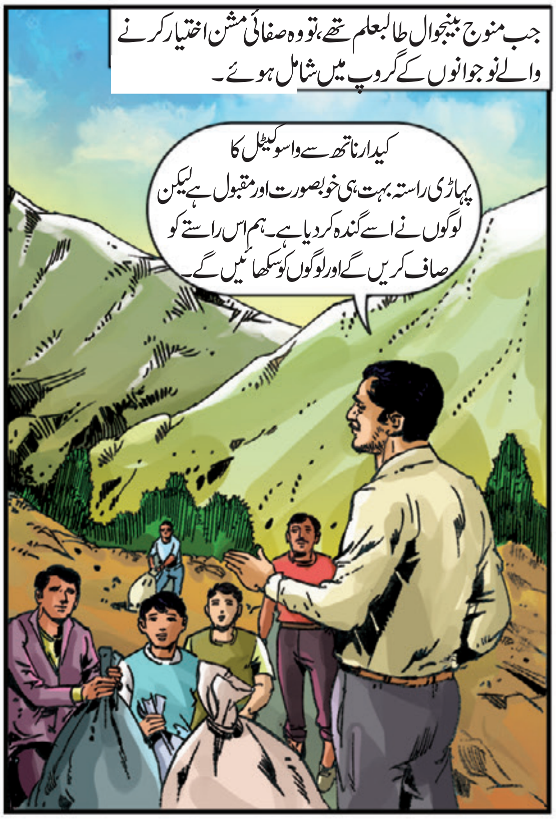

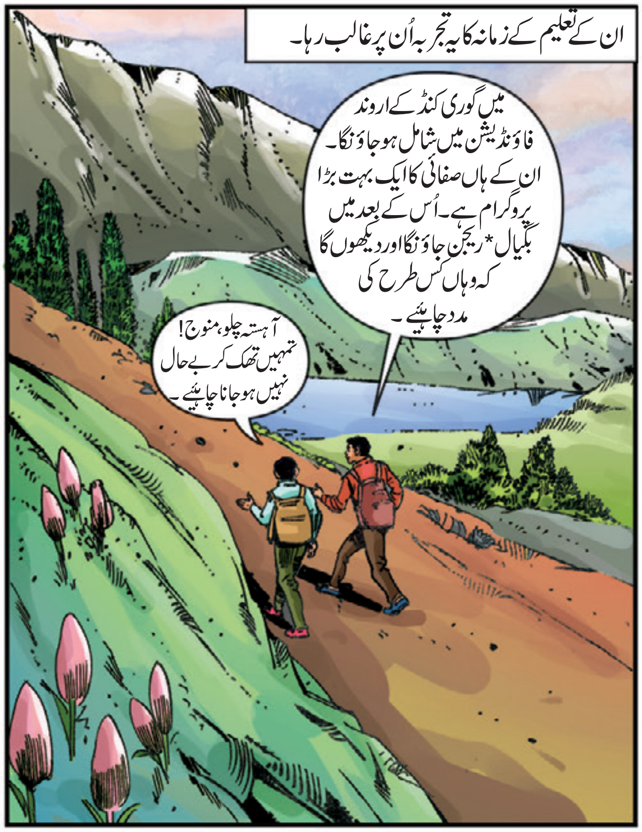

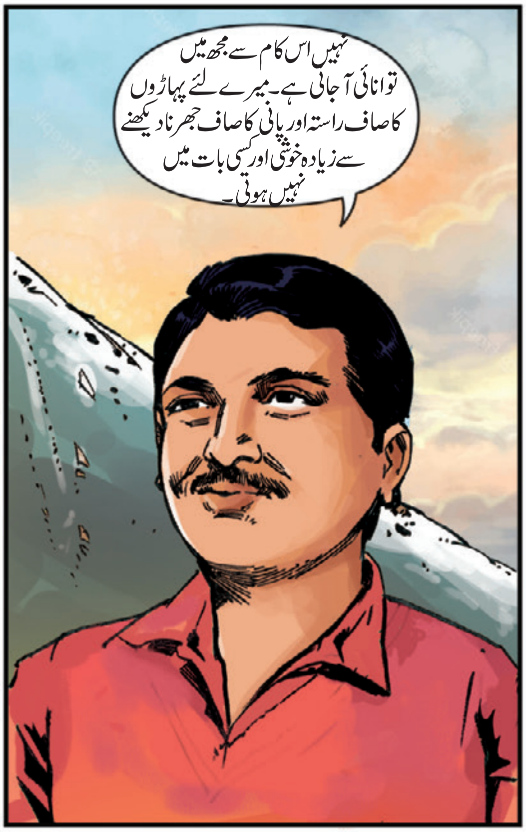

* ہمالیائی گراس لینڈس

منوج بنجوال

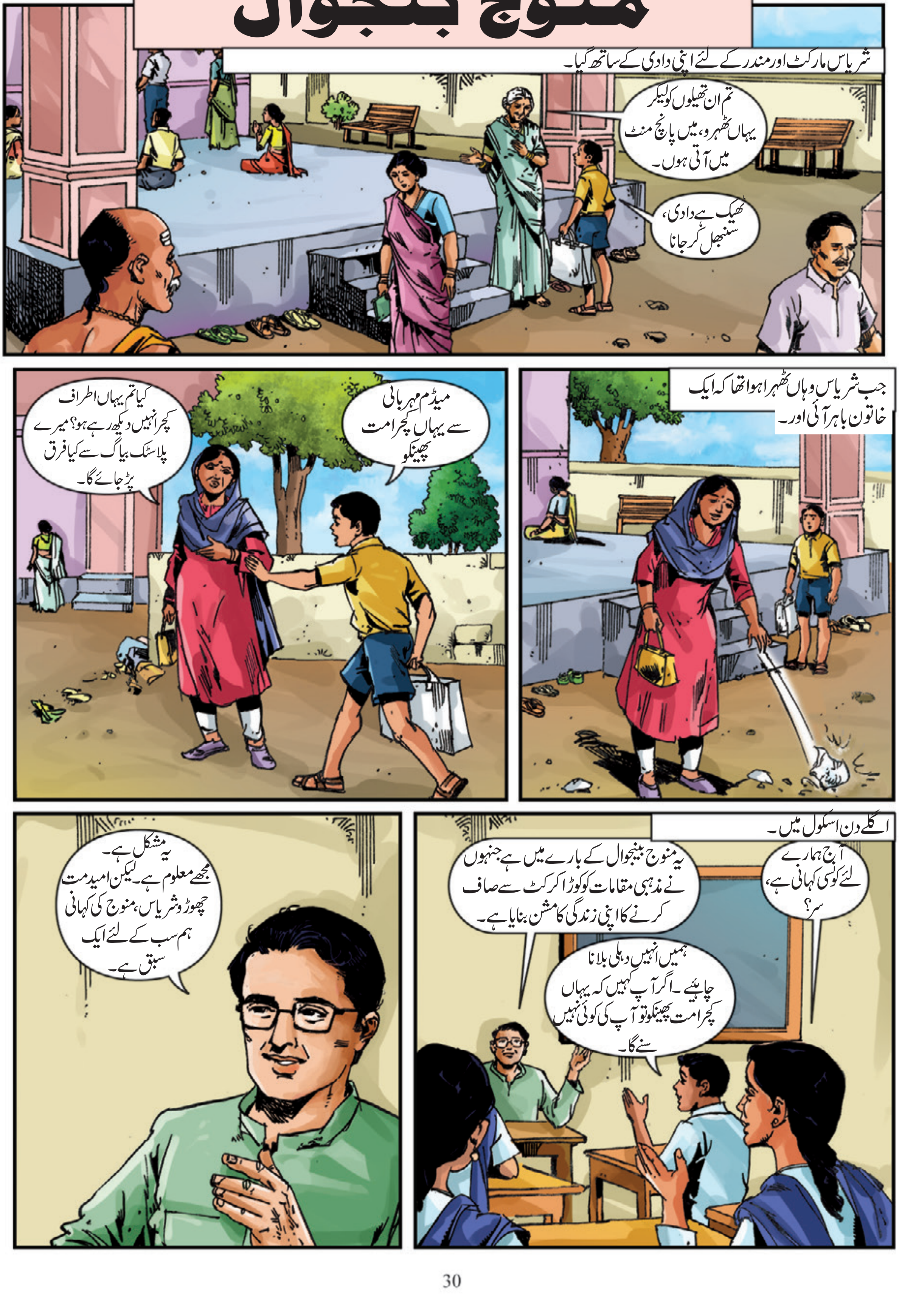

شریاس مارکٹ اور مندر کے لئے اپنی دادی کے ساتھ گیا۔
تم ان تھیلوں کولیکر یہاں ٹھہرو، میں پانچ منٹ میں آتی ہوں۔
ٹھیک ہے دادی، سنبھل کر جانا
جب شریاس وہاں ٹھہرا ہوا تھا کہ ایک خاتون باہر آئی اور۔
میڈم مہربانی سے یہاں کچرا مت پھینکو
کیا تم یہاں اطراف کچرا نہیں دیکھ رہے ہو؟ میرے پلاسٹک بیاگ سے کیا فرق پڑ جائے گا۔
اگلے دن اسکول میں۔
آج ہمارے لئے کونسی کہانی ہے، سر؟
یہ منوج بینجوال کے بارے میں ہے جنہوں نے مذہبی مقامات کو کوڑا کرکٹ سے صاف کرنے کا اپنی زندگی کا مشن بنایا ہے۔
ہمیں انہیں دہلی بلانا چاہئیے ۔اگر آپ کہیں کہ یہاں کچرا مت پھینکو تو آپ کی کوئی نہیں سنے گا۔
یہ مشکل ہے۔
مجھے معلوم ہے۔لیکن امید مت چھوڑو شریاس، منوج کی کہانی ہم سب کے لئے ایک سبق ہے۔

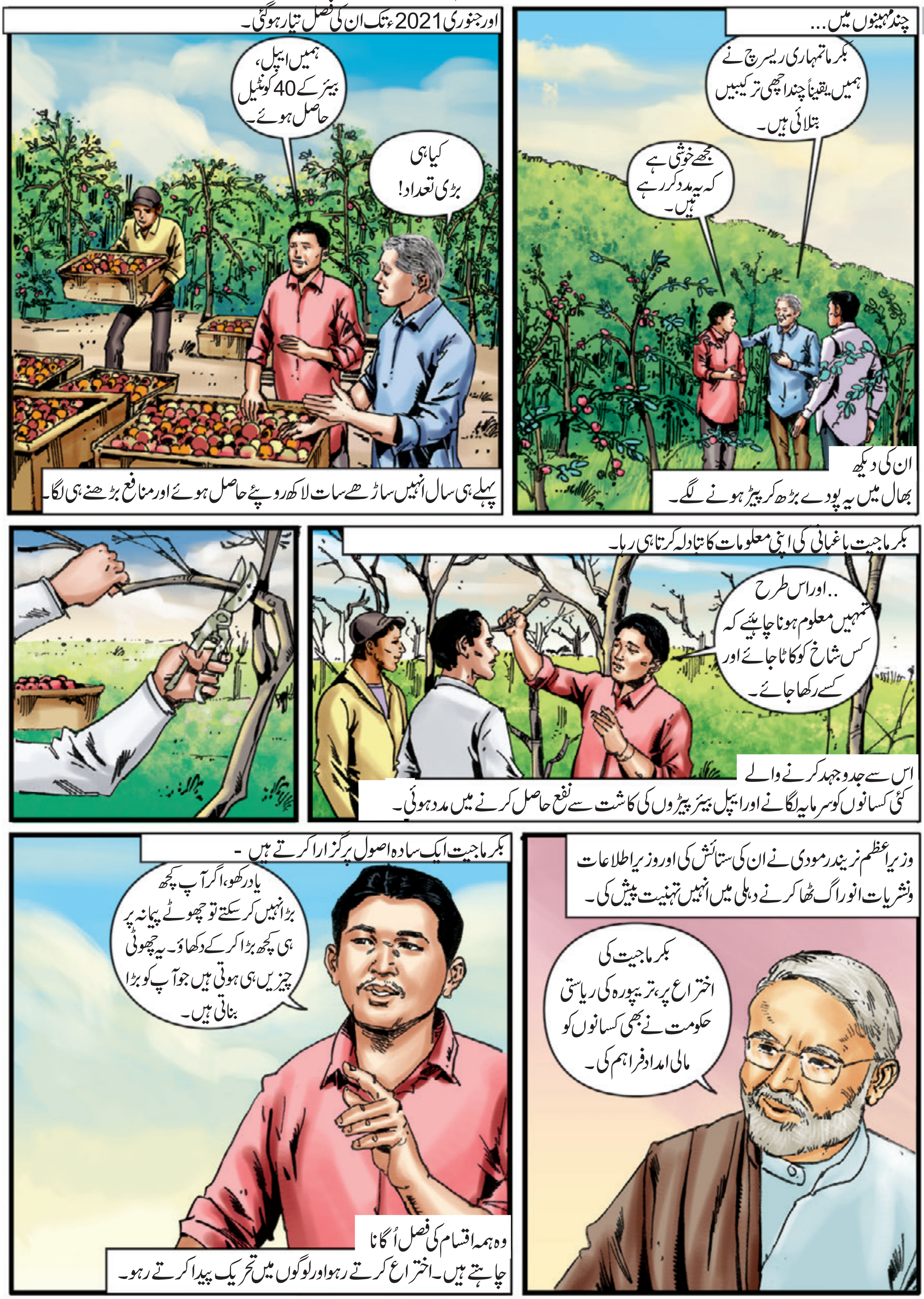

* باغات یا گرین ہاؤز میں پھل، پھول اور ترکاریوں کی کاشت کی جگہ۔

بکرماجیت چکما

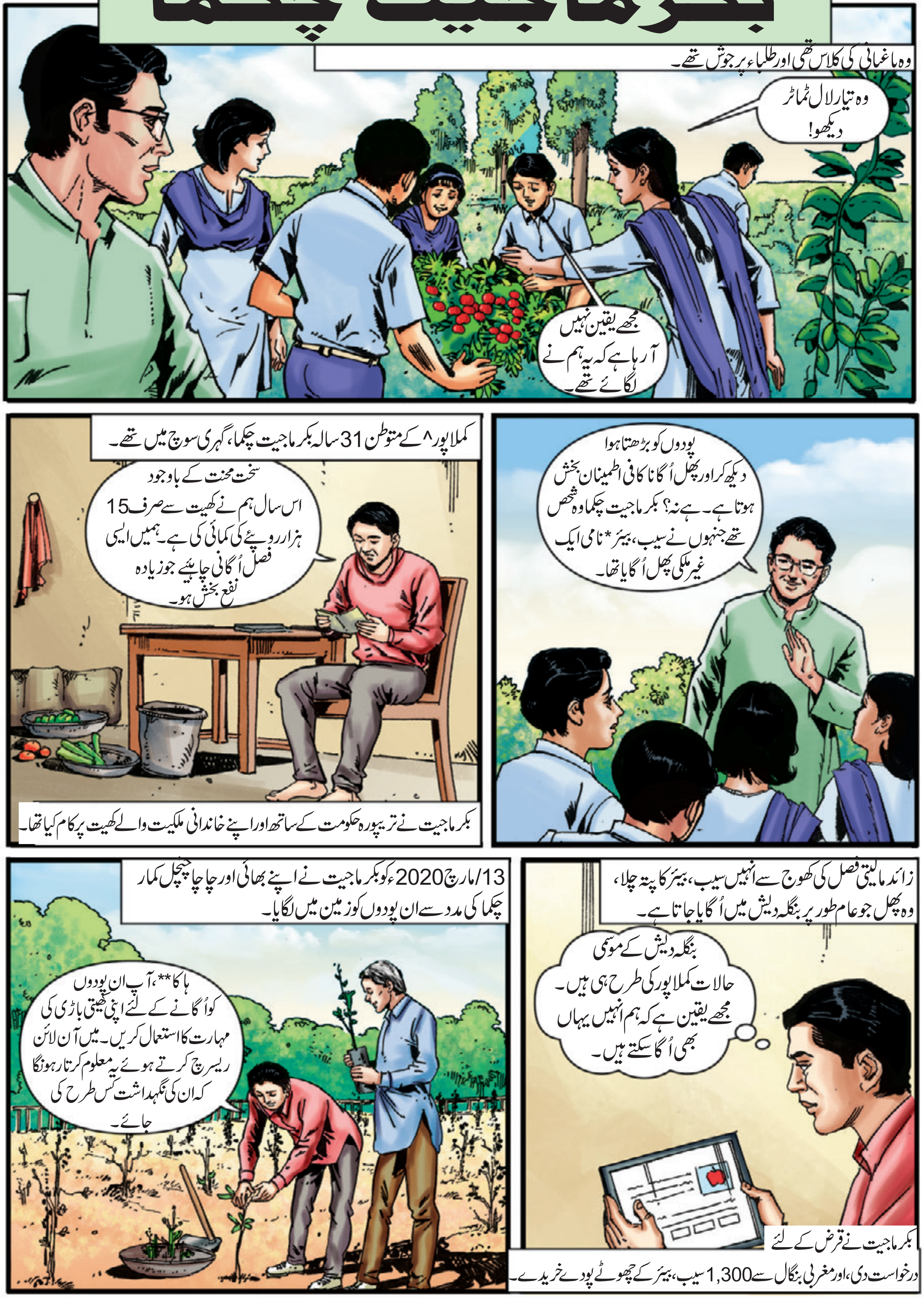

* جوجوبیری

^ تریپورہ کے پیچھرتھال کا ایک گاؤں

* چکما زبان میں چاچا

پورنا نے دنیا کے کئی پہاڑی چوٹیوں تک چڑھائی
2016ء میں ماؤنٹ کلیمن جارو پر..
2017ء میں ماؤنٹ ایلبرس...
2019ء میں ماؤنٹ اکونکا گوا..
2019ء میں ماؤنٹ کارسٹینسیز پیرامڈ..
2019ء میں ماؤنٹ ایم ٹی ویژن ماسف..
اور آخر میں 2022ء میں ماؤنٹ ڈینالی کے 'سات چوٹی سر کرنے کا چیلنج' کی تکمیل۔
پورنا نے ٹی ایس ڈبلیو آر ای آئی ایس سے بیچلر آف آرٹس کی ڈگری حاصل کی۔
...اور پھر عالمی انڈر گریجویٹ ایکسچینج پروگرام کے تحت مینی سوٹا اسٹیٹ یونیورسٹی گئیں۔
وزیر اعظم مودی اور دیگر شخصیتوں نے پورنا کو تہنیت پیش کی۔ اُسے دیگر اعزازات کے ساتھ 25 لاکھ روپئے نقد رقم، ایک مکان ایک پانچ ایکڑ کا پلاٹ بھی حاصل ہوا۔
پورنا نے اپنے عزم اور سخت محنت کے ساتھ ہزاروں میں تحریک پیدا کی۔
میں نے ایورسٹ یہ ثابت کرنے کے لئے سر کی کہ خواتین جو وہ چاہتیں حاصل کرسکتی ہیں۔
جن اسکولوں میں بھی پورنا نے تعلیم حاصل کی تھی وہاں کے سرکاری اسکولوں میں زبردست تبدیلی آئی۔ جہاں خالی کلاس رومس ہوا کرتے تھے وہاں اب داخلے کے لئے ویٹنگ لسٹ ہوا کرتی ہے۔ایک ایسی کامیابی جو بلند ترین پہاڑ سر کرنے کے برابر ہے۔

* انڈین پولیس سروس

پورنا ملاوتھ

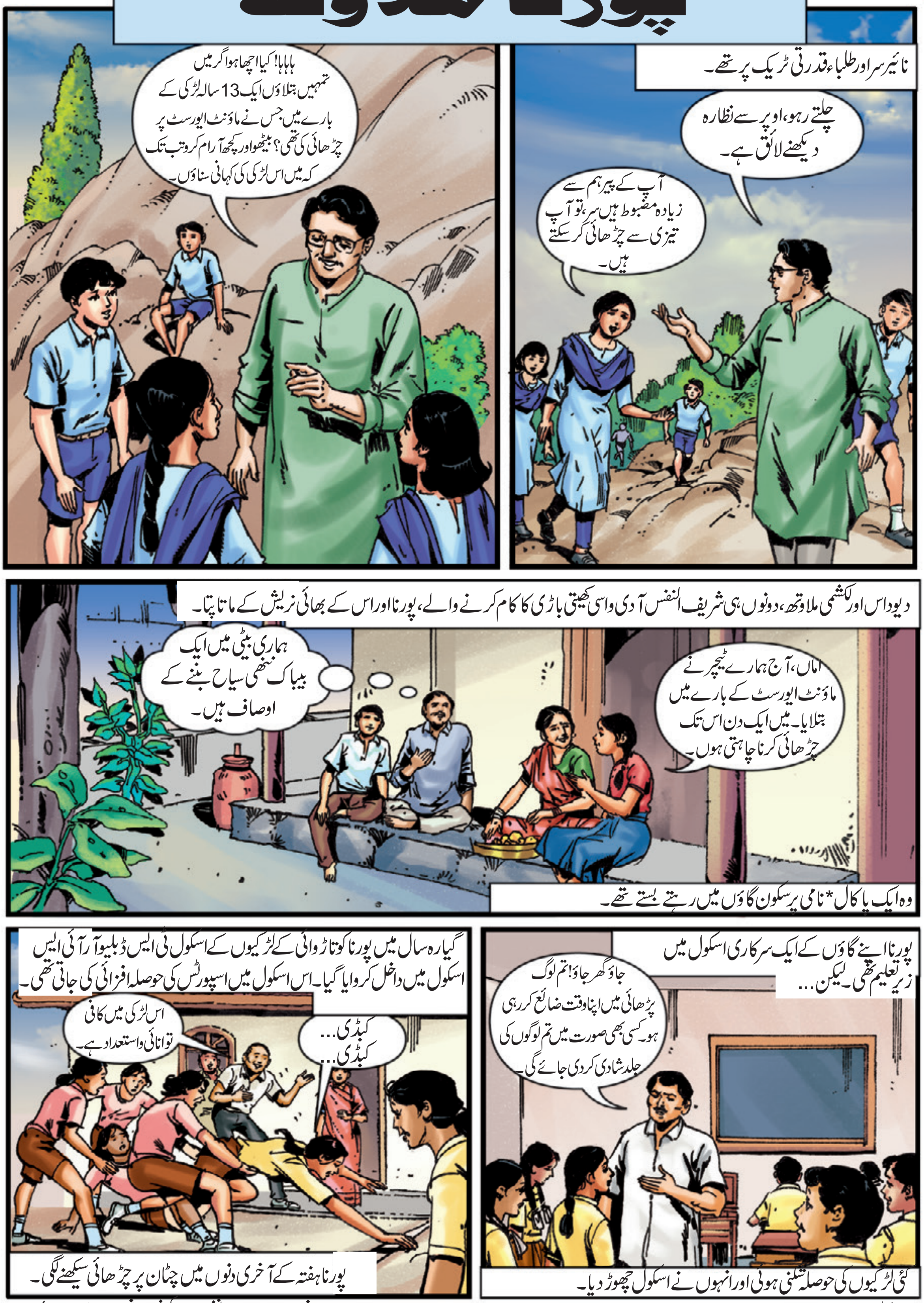

* قبائیلی
^ تلنگانہ کا ایک گاؤں

* تلنگانہ سوشیل ویلفیر ریسیڈنشیل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشن سوسائیٹی
^ تلنگانہ کا ایک ٹاؤن

ای ایف آئی سائیک لیکس اور لیک سواری کی طرح کے پراجکٹس کے ذریعہ شعور بلند کرنے کے لئے بھی کام کرتا رہا۔
سائیک لیکس کے ذریعہ ہم آپ کو قریبی جھیلوں پر سائیکل کے ذریعہ ٹور کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔
وہاں، ہمارے مقامی گائیڈ آپ لوگوں کو ماحولیاتی جاگرتی ٹور پر لے جائیں گے۔

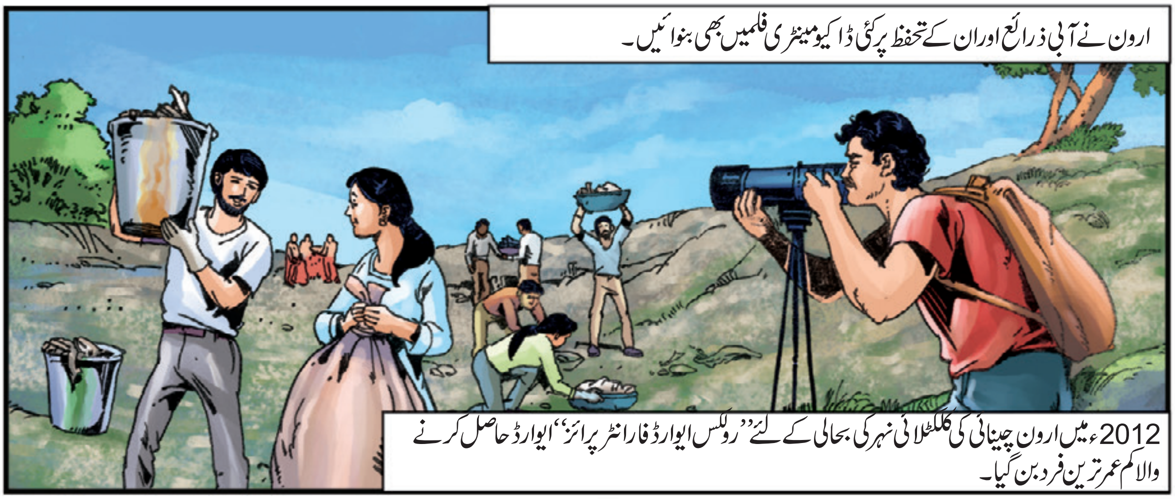
ارون نے آبی ذرائع اور ان کے تحفظ پر کئی ڈاکیومینٹری فلمیں بھی بنوائیں۔
2012ء میں ارون چینائی کی کلکٹلائی نہر کی بحالی کے لئے ''رولکس ایوارڈ فار انٹر پرائز'' ایوارڈ حاصل کرنے والا کم عمر ترین فرد بن گیا۔

2022ء میں وزیراعظم نریندر مودی نے اپنے ریڈیو شومن کی بات میں اُن کی کاوشوں کی ستائش کی۔
صدیوں تک، آبی ذرائع کا تحفظ سماج کی فطرت میں شامل رہا۔
ارون کرشنا مورتی نے 150 نہروں اور تالابوں کی صفائی کا بیڑا اٹھایا اور کامیابی کے ساتھ یہ کام سرانجام دیا۔

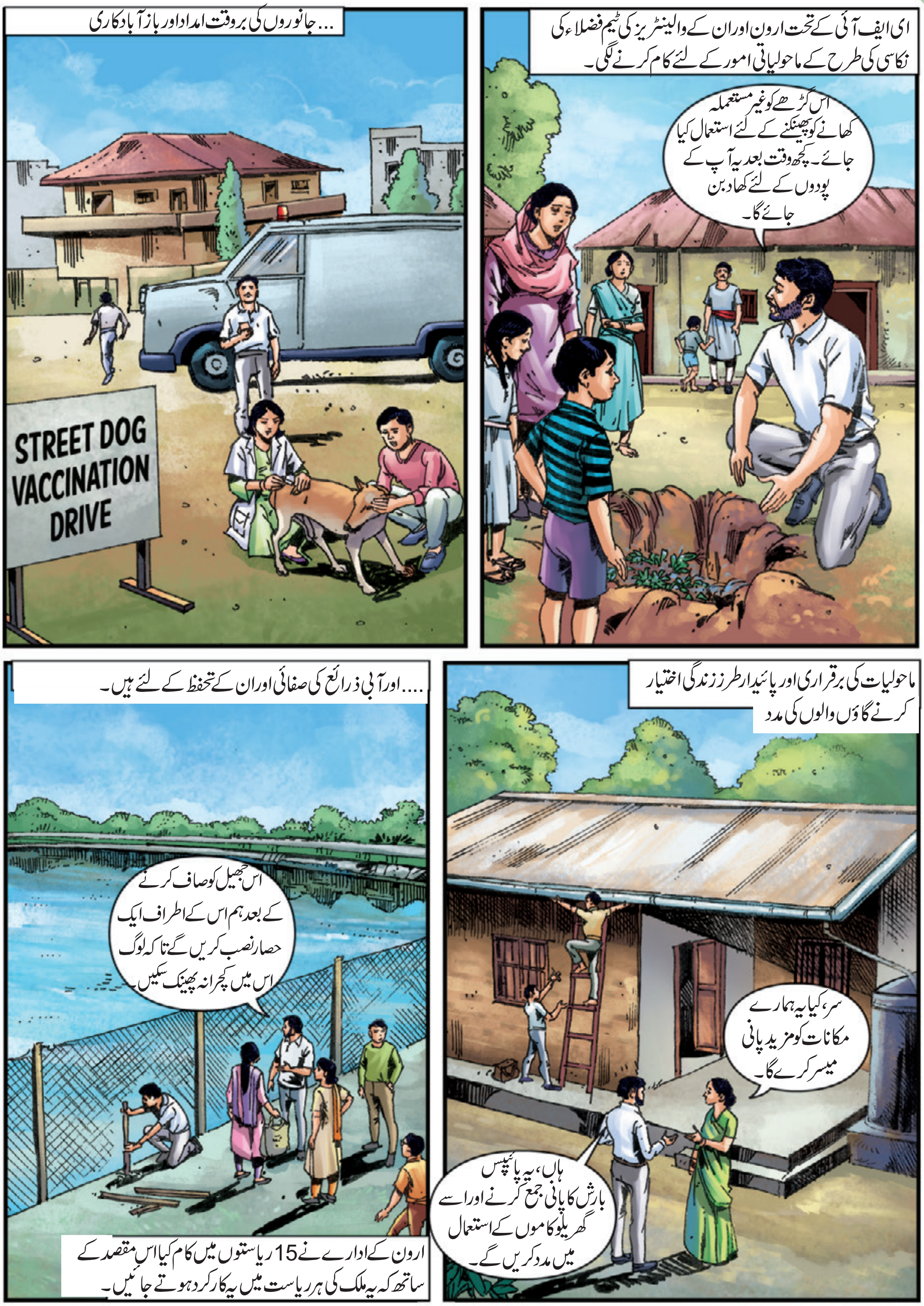
ای ایف آئی کے تحت ارون اوران کے والینٹر یز کی ٹیم فضلاء کی نکاسی کی طرح کے ماحولیاتی امور کے لئے کام کرنے لگی۔
اس گڑھے کو غیر مستعملہ کھانے کو پھینکنے کے لئے استعمال کیا جائے۔ کچھ وقت بعد یہ آپ کے پودوں کے لئے کھاد بن جائے گا۔
... جانوروں کی بروقت امداد اور بازآبادکاری
STREET DOG VACCINATION DRIVE
ماحولیات کی برقراری اور پائیدار طرز زندگی اختیار کرنے گاؤں والوں کی مدد
سر، کیا یہ ہمارے مکانات کو مزید پانی میسر کرے گا۔
ہاں، یہ پائپس بارش کا پانی جمع کرنے اور اسے گھریلو کاموں کے استعمال میں مدد کریں گے۔
....اور آبی ذرائع کی صفائی اور ان کے تحفظ کے لئے ہیں۔
اس جھیل کو صاف کرنے کے بعد ہم اس کے اطراف ایک حصار نصب کریں گے تاکہ لوگ اس میں کچرا نہ پھینک سکیں۔
ارون کے ادارے نے 15 ریاستوں میں کام کیا اس مقصد کے ساتھ کہ یہ ملک کی ہر ریاست میں یہ کارکرد ہوتے جائیں۔

ارون کرشنا مورتی

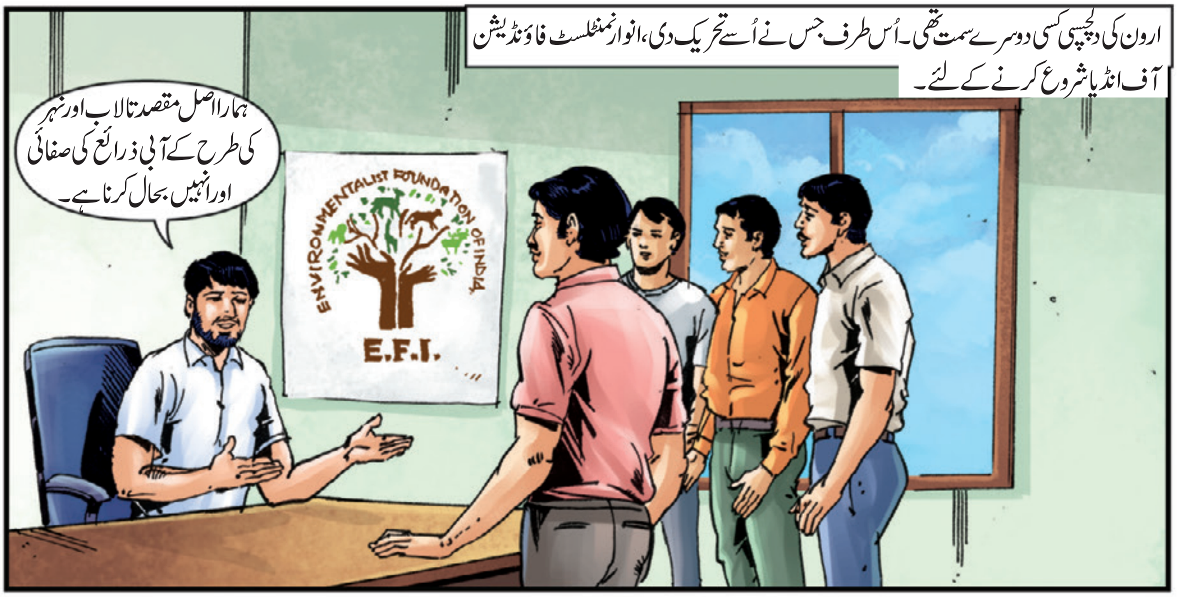

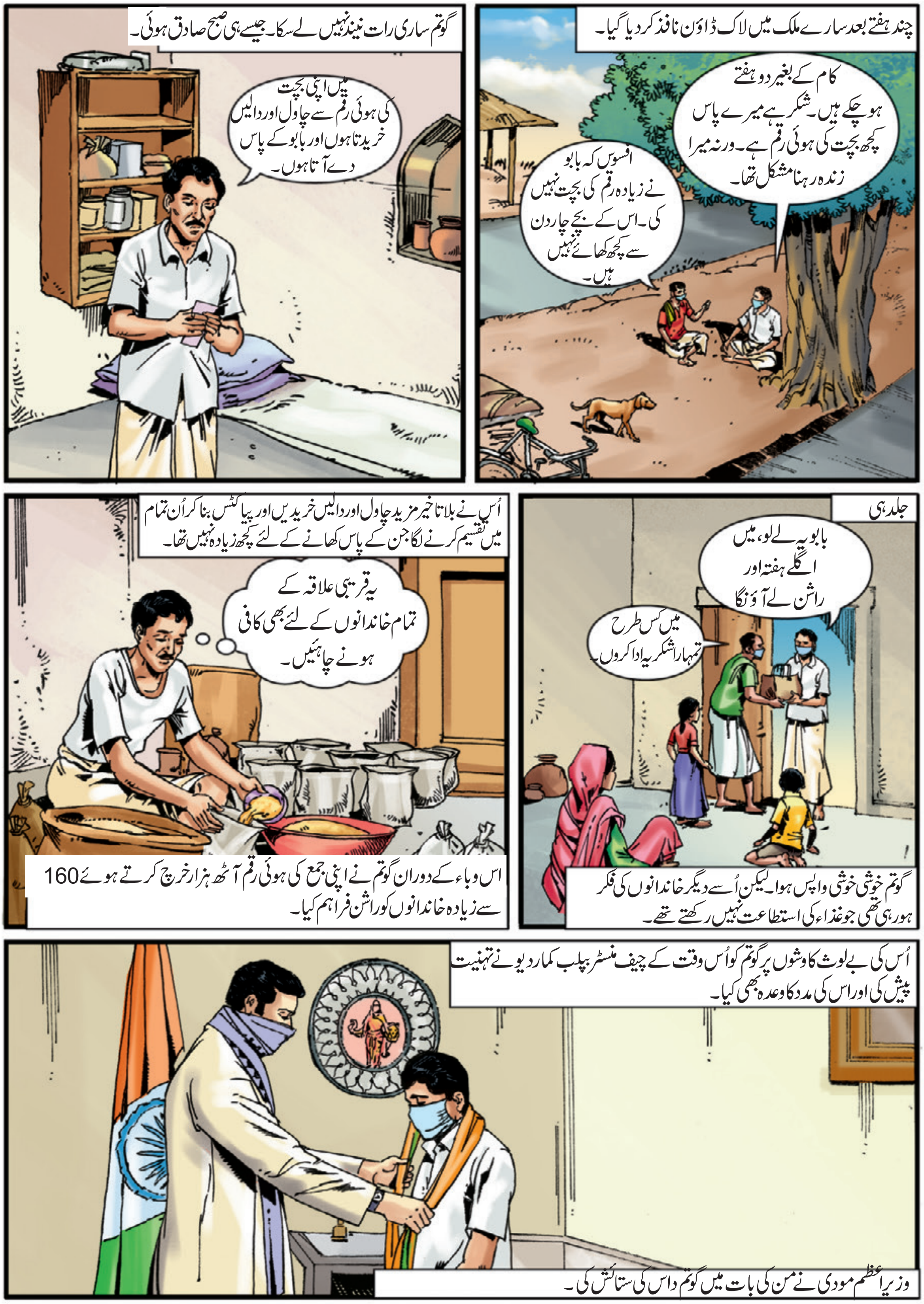
چند ہفتے بعد سارے ملک میں لاک ڈاؤن نافذ کر دیا گیا۔
کام کے بغیر دو ہفتے ہو چکے ہیں۔ شکر ہے میرے پاس کچھ بچت کی ہوئی رقم ہے۔ ورنہ میرا زندہ رہنا مشکل تھا۔
افسوس کہ بابو نے زیادہ رقم کی بچت نہیں کی۔ اس کے بچے چار دن سے کچھ کھائے نہیں ہیں۔
گوتم ساری رات نیند نہیں لے سکا۔ جیسے ہی صبح صادق ہوئی۔
میں اپنی بچت کی ہوئی رقم سے چاول اور دالیں خریدتا ہوں اور بابو کے پاس دے آتا ہوں۔
جلد ہی
بابو یہ لے لو، میں اگلے ہفتہ اور راشن لے آؤنگا
میں کس طرح تمہارا شکریہ ادا کروں
گوتم خوشی خوشی واپس ہوا۔ لیکن اُسے دیگر خاندانوں کی فکر ہو رہی تھی جو غذاء کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔
اُس نے بلا تاخیر مزید چاول اور دالیں خریدیں اور پیاکٹس بنا کر اُن تمام میں تقسیم کرنے لگا جن کے پاس کھانے کے لئے کچھ زیادہ نہیں تھا۔
یہ قریبی علاقہ کے تمام خاندانوں کے لئے بھی کافی ہونے چاہئیں۔
اس وباء کے دوران گوتم نے اپنی جمع کی ہوئی رقم آٹھ ہزار خرچ کرتے ہوئے 160 سے زیادہ خاندانوں کو راشن فراہم کیا۔
اُس کی بے لوث کاوشوں پر گوتم کو اُس وقت کے چیف منسٹر بپلب کمار دیو نے تہنیت پیش کی اور اس کی مدد کا وعدہ بھی کیا۔
وزیر اعظم مودی نے من کی بات میں گوتم داس کی ستائش کی۔

گوتم داس

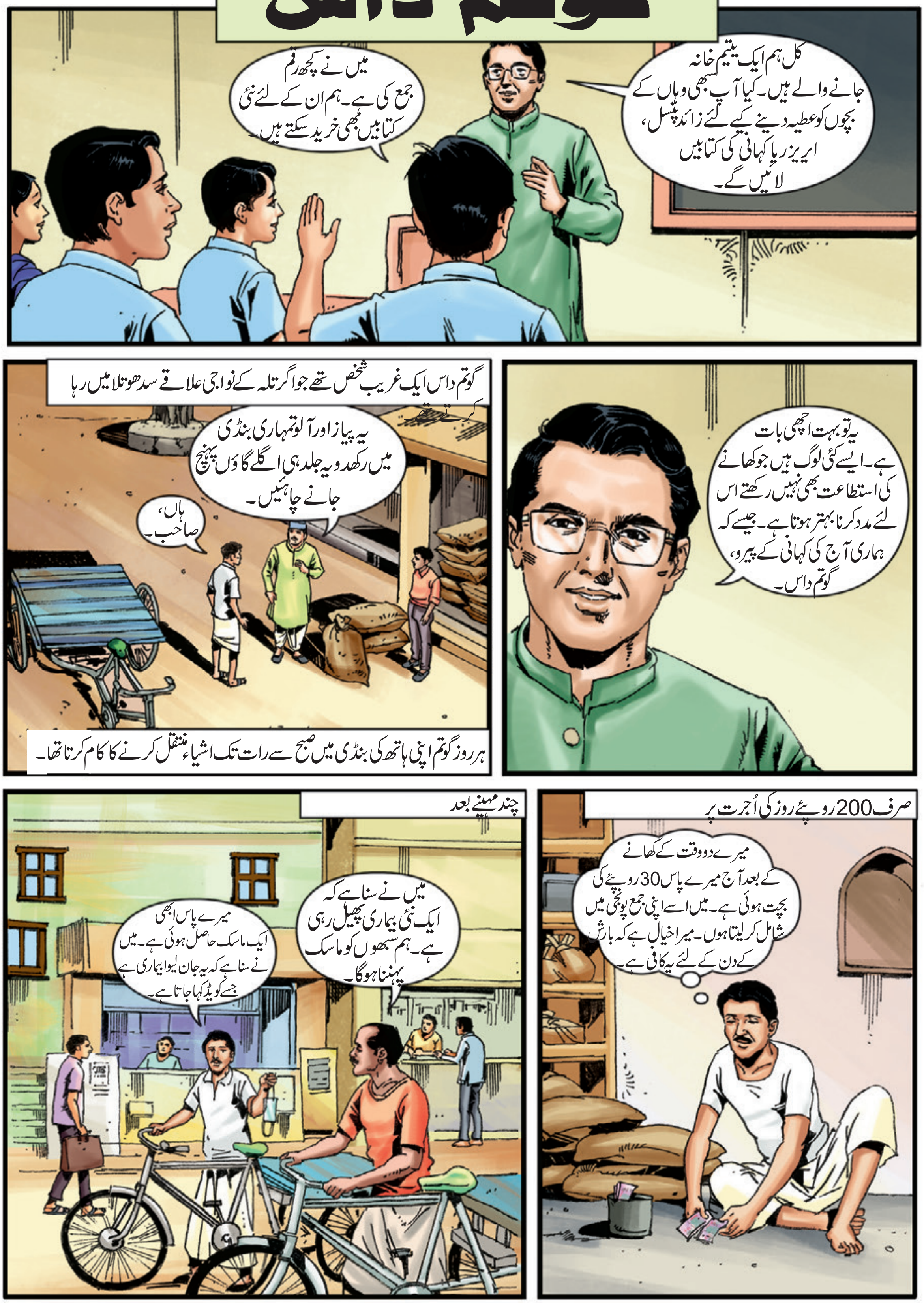

*تریپورہ کا صدر مقام

* قریب ہی ایک گاؤں

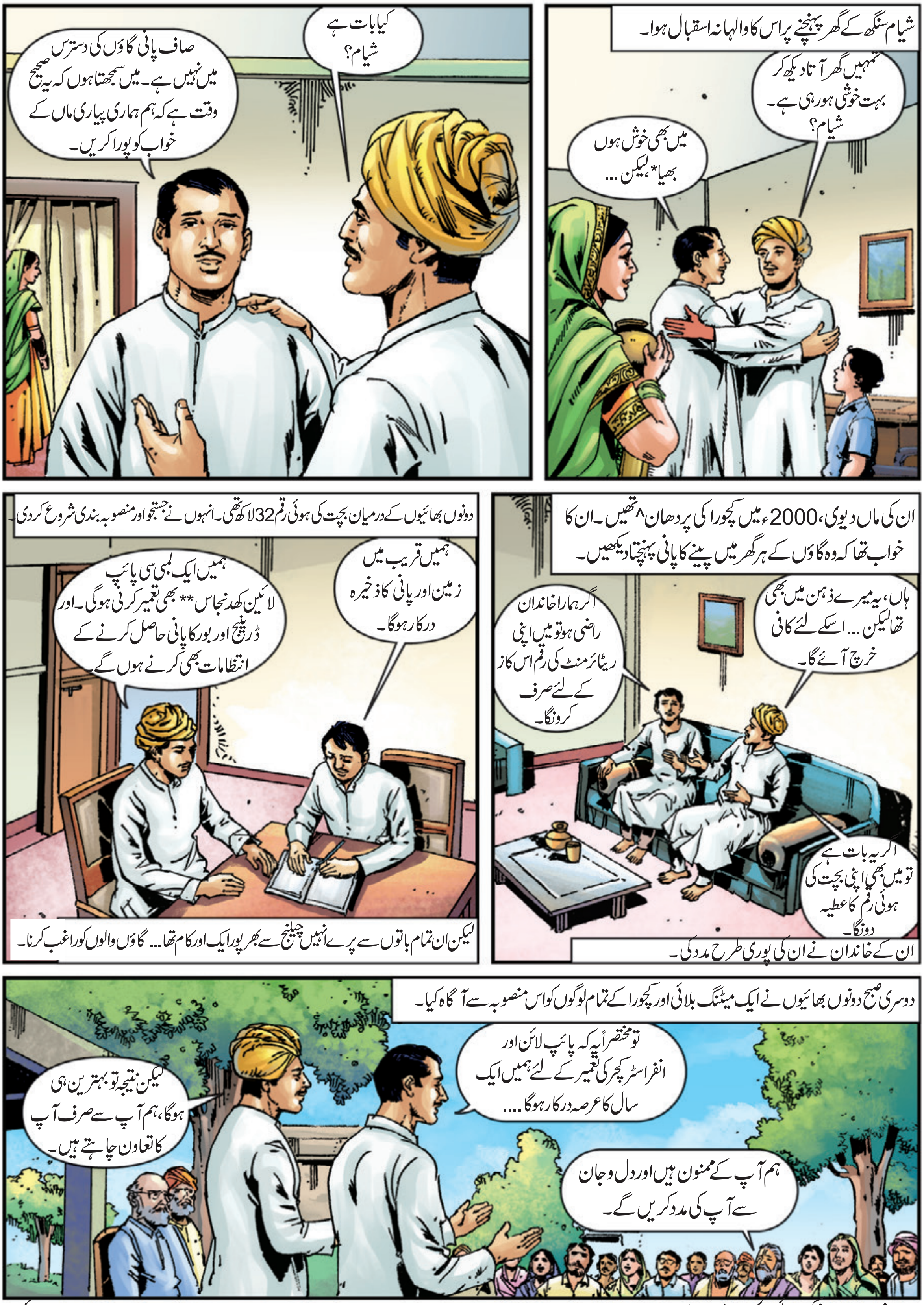

** اینٹوں سے ڈھکی ہوئی سڑک/فٹ پاتھ

^^ پانی جو زیر زمین جمع ہوا ہو۔

*ہندی میں بھائی

^سربراہ

شیام سنگھ اور کنور سنگھ

*یو پی کے آگرہ ضلع کا ایک گاؤں۔

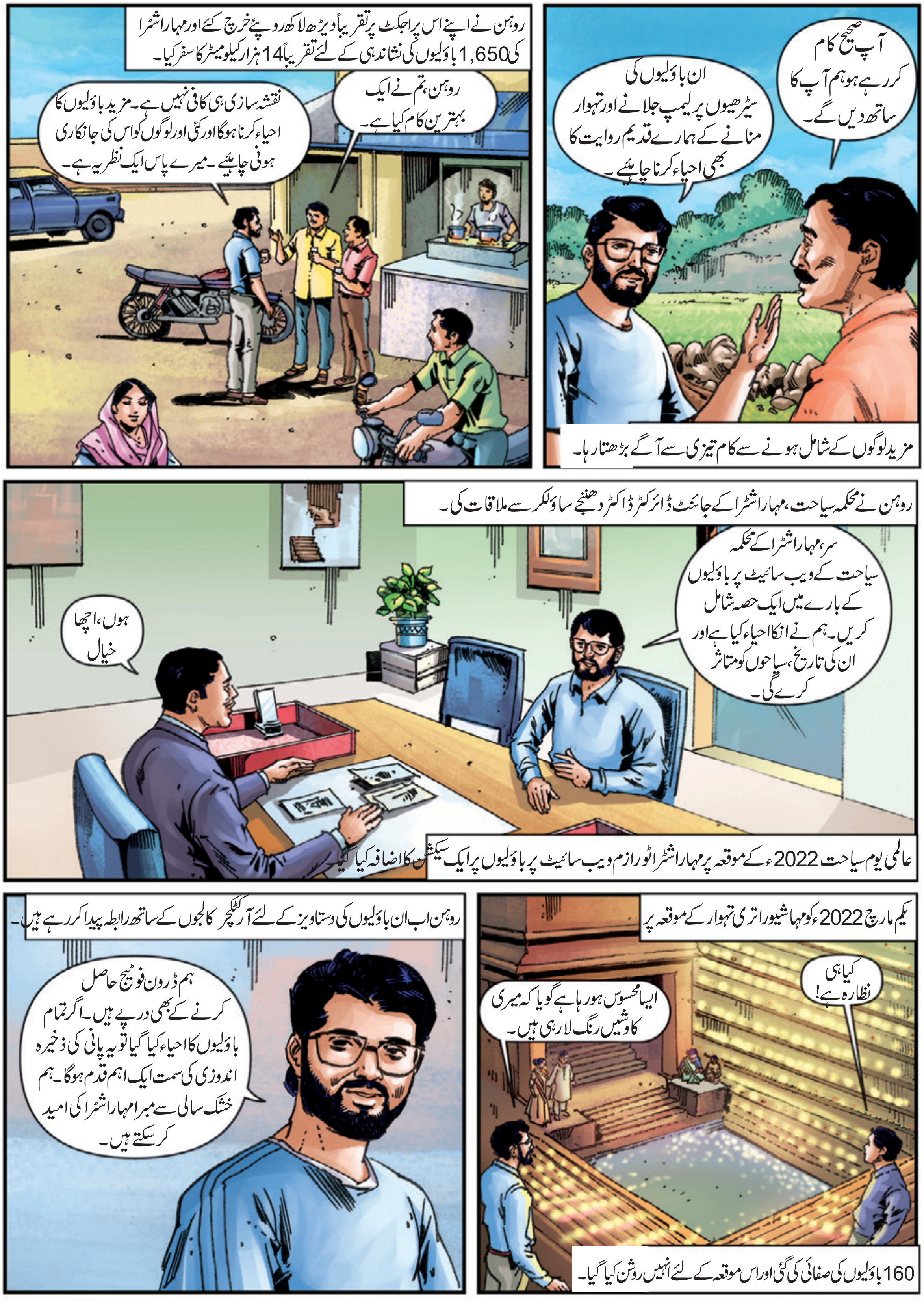
آپ صحیح کام کر رہے ہو ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔
ان باؤلیوں کی سیڑھیوں پر لیمپ جلانے اور تہوار منانے کے ہمارے قدیم روایت کا بھی احیاء کرنا چاہئیے۔
مزید لوگوں کے شامل ہونے سے کام تیزی سے آگے بڑھتا رہا۔
روہن نے اپنے اس پراجکٹ پر تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے خرچ کئے اور مہاراشٹرا کی 1,650 باؤلیوں کی نشاندہی کے لئے تقریباً 14 ہزار کیلومیٹر کا سفر کیا۔
روہن، تم نے ایک بہترین کام کیا ہے۔
نقشہ سازی ہی کافی نہیں ہے۔مزید باؤلیوں کا احیاء کرنا ہوگا اور کئی اور لوگوں کو اس کی جانکاری ہونی چاہئیے۔میرے پاس ایک نظریہ ہے۔
روہن نے محکمہ سیاحت، مہاراشٹرا کے جائنٹ ڈائرکٹر ڈاکٹر دھننجے ساولکر سے ملاقات کی۔
سر، مہاراشٹرا کے محکمہ سیاحت کے ویب سائیٹ پر باؤلیوں کے بارے میں ایک حصہ شامل کریں۔ہم نے انکا احیاء کیا ہے اور ان کی تاریخ، سیاحوں کو متاثر کرے گی۔
ہوں، اچھا خیال
عالمی یوم سیاحت 2022ء کے موقعہ پر مہاراشٹرا ٹورازم ویب سائیٹ پر باؤلیوں پر ایک سیکشن کا اضافہ کیا گیا۔
یکم مارچ 2022ء کو مہا شیوراتری تہوار کے موقعہ پر
کیا ہی نظارہ ہے!
ایسا محسوس ہو رہا ہے گویا کہ میری کاوشیں رنگ لا رہی ہیں۔
160 باؤلیوں کی صفائی کی گئی اور اس موقعہ کے لئے انہیں روشن کیا گیا۔
روہن اب ان باؤلیوں کی دستاویز کے لئے آرکیٹیکچر کالجوں کے ساتھ رابطہ پیدا کر رہے ہیں۔
ہم ڈرون فوٹیج حاصل کرنے کے بھی درپے ہیں۔اگر تمام باؤلیوں کا احیاء کیا گیا تو یہ پانی کی ذخیرہ اندوزی کی سمت ایک اہم قدم ہوگا۔ہم خشک سالی سے مبرا مہاراشٹرا کی امید کر سکتے ہیں۔

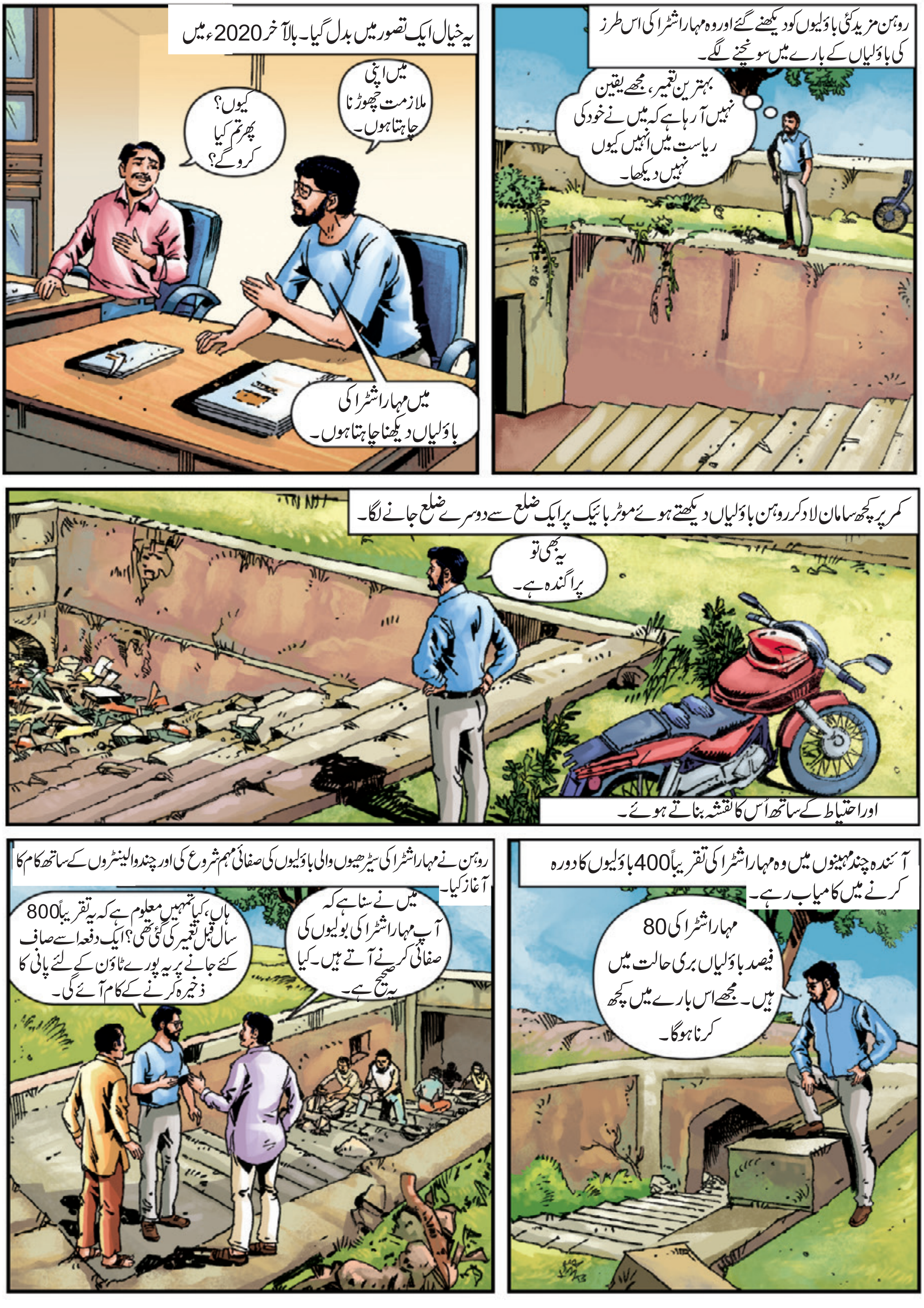
روہن مزید کئی باؤلیوں کو دیکھنے گئے اور وہ مہاراشٹرا کی اس طرز کی باؤلیاں کے بارے میں سوچنے لگے۔
بہترین تعمیر، مجھے یقین نہیں آرہا ہے کہ میں نے خود کی ریاست میں انہیں کیوں نہیں دیکھا۔
یہ خیال ایک تصور میں بدل گیا۔ بالآخر 2020ء میں
میں اپنی ملازمت چھوڑنا چاہتا ہوں۔
کیوں؟ پھر تم کیا کروگے؟
میں مہاراشٹرا کی باؤلیاں دیکھنا چاہتا ہوں۔
کمر پر کچھ سامان لاد کر روہن باؤلیاں دیکھتے ہوئے موٹر بائیک پر ایک ضلع سے دوسرے ضلع جانے لگا۔
یہ بھی تو پراگندہ ہے۔
اور احتیاط کے ساتھ اُس کا نقشہ بناتے ہوئے۔
آئندہ چند مہینوں میں وہ مہاراشٹرا کی تقریباً 400 باؤلیوں کا دورہ کرنے میں کامیاب رہے۔
مہاراشٹرا کی 80 فیصد باؤلیاں بری حالت میں ہیں۔ مجھے اس بارے میں کچھ کرنا ہوگا۔
روہن نے مہاراشٹرا کی سیڑھیوں والی باؤلیوں کی صفائی مہم شروع کی اور چند والینٹروں کے ساتھ کام کا آغاز کیا۔
میں نے سنا ہے کہ آپ مہاراشٹرا کی بولیوں کی صفائی کرنے آتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے۔
ہاں، کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ تقریباً 800 سال قبل تعمیر کی گئی تھی؟ ایک دفعہ اسے صاف کئے جانے پر یہ پورے ٹاؤن کے لئے پانی کا ذخیرہ کرنے کے کام آئے گی۔

روھن کالے

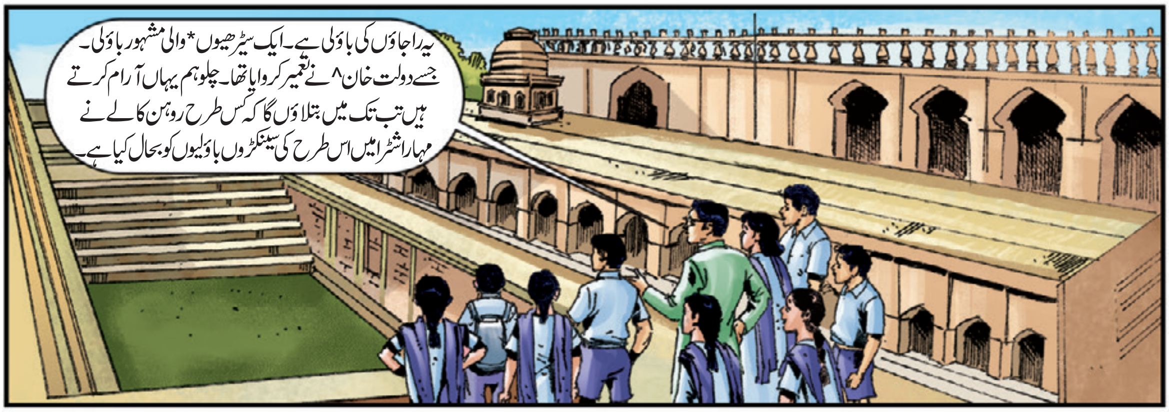

* کنویں یا حوض چوری سیڑھیوں کے ساتھ جو زمینی سطح تک ہوتی ہیں۔
^ 16 ویں صدی کے پنجاب کے گورنر

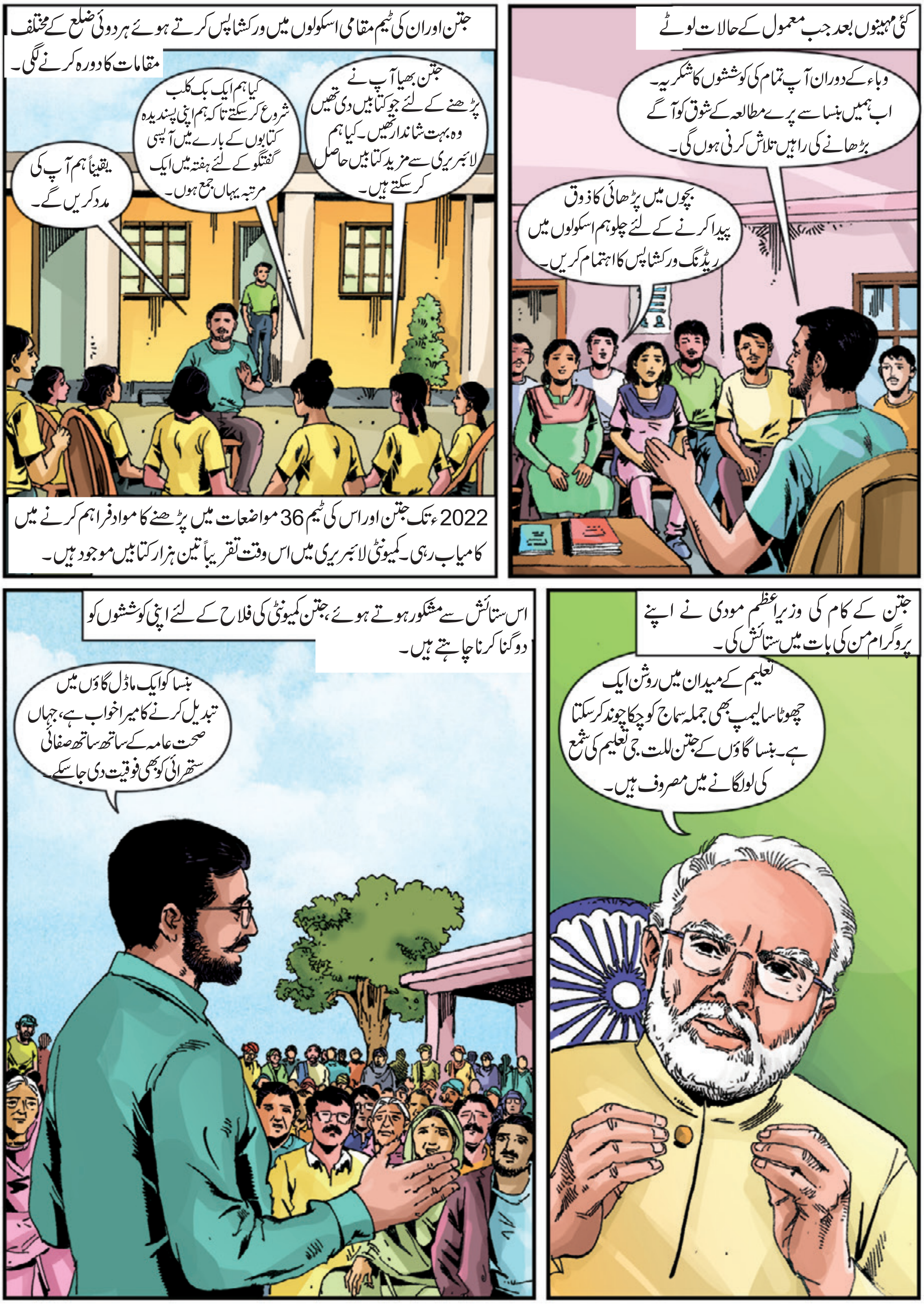
کئی مہینوں بعد جب معمول کے حالات لوٹے
وباء کے دوران آپ تمام کی کوششوں کا شکریہ۔ اب ہمیں بنسا سے پرے مطالعہ کے شوق کو آگے بڑھانے کی راہیں تلاش کرنی ہوں گی۔
بچوں میں پڑھائی کا ذوق پیدا کرنے کے لئے چلو ہم اسکولوں میں ریڈنگ ورکشاپس کا اہتمام کریں۔
جتن اوران کی ٹیم مقامی اسکولوں میں ورکشاپس کرتے ہوئے ہردوئی ضلع کے مختلف مقامات کا دورہ کرنے لگی۔
جتن بھیا آپ نے پڑھنے کے لئے جو کتابیں دی تھیں وہ بہت شاندار تھیں۔ کیا ہم لائبریری سے مزید کتابیں حاصل کر سکتے ہیں۔
کیا ہم ایک بک کلب شروع کر سکتے تاکہ ہم اپنی پسندیدہ کتابوں کے بارے میں آپسی گفتگو کے لئے ہفتہ میں ایک مرتبہ یہاں جمع ہوں۔
یقیناً ہم آپ کی مدد کریں گے۔
2022ء تک جتن اوراس کی ٹیم 36 مواضعات میں پڑھنے کا موادفراہم کرنے میں کامیاب رہی۔کمیونٹی لائبریری میں اس وقت تقریباً تین ہزار کتابیں موجود ہیں۔
جتن کے کام کی وزیراعظم مودی نے اپنے پروگرام من کی بات میں ستائش کی۔
تعلیم کے میدان میں روشن ایک چھوٹا سا لیمپ بھی جملہ سماج کو چکاچوند کرسکتا ہے۔بنسا گاؤں کے جتن للت جی تعلیم کی شمع کی لو لگانے میں مصروف ہیں۔
اس ستائش سے مشکور ہوتے ہوئے، جتن کمیونٹی کی فلاح کے لئے اپنی کوششوں کو دوگنا کرنا چاہتے ہیں۔
بنسا کو ایک ماڈل گاؤں میں تبدیل کرنے کا میرا خواب ہے، جہاں صحت عامہ کے ساتھ ساتھ صفائی ستھرائی کو بھی فوقیت دی جاسکے۔

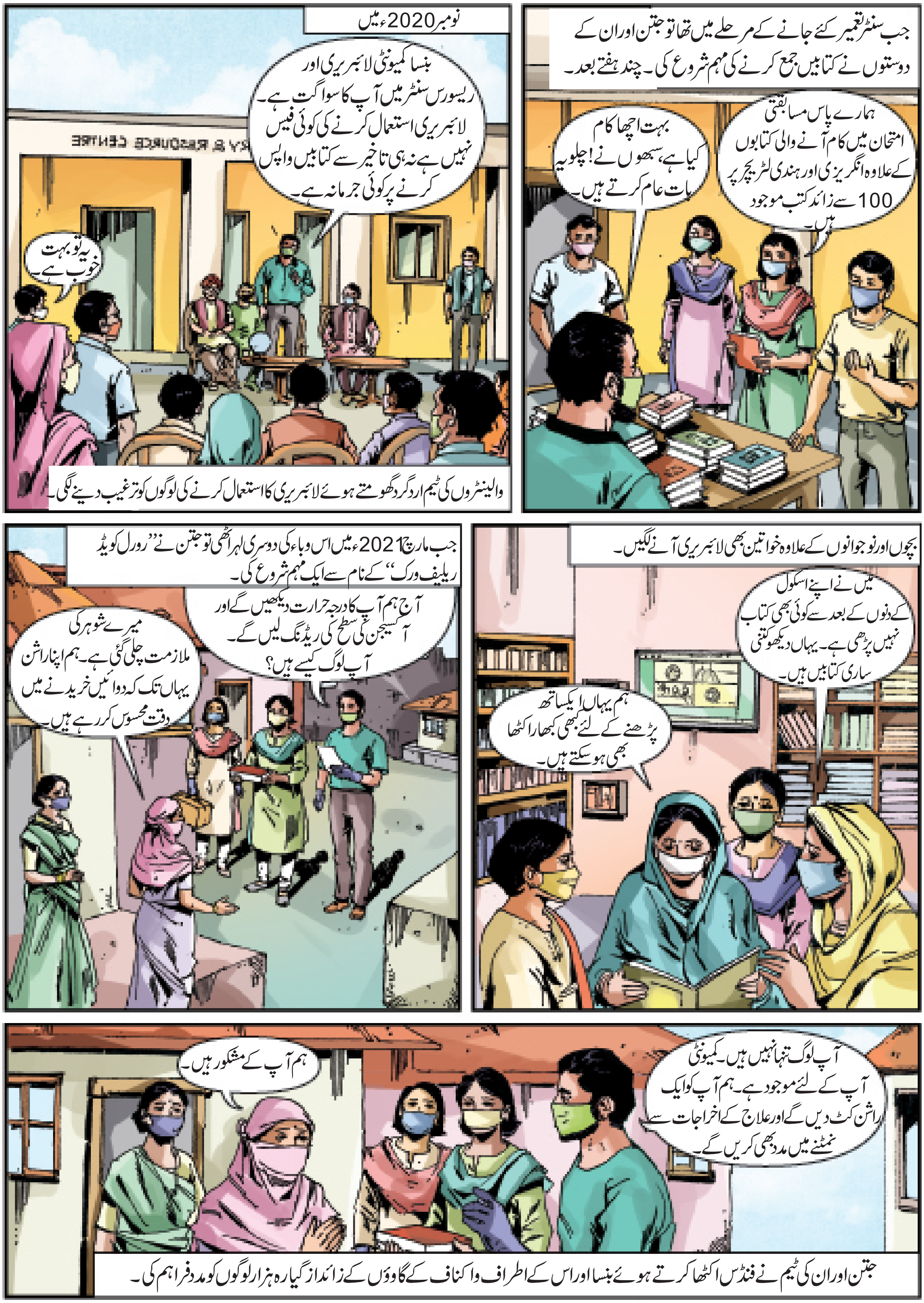

جب سنٹر تعمیر کئے جانے کے مرحلے میں تھا تو جتن اور ان کے دوستوں نے کتابیں جمع کرنے کی مہم شروع کی۔ چند ہفتے بعد۔
ہمارے پاس مسابقتی امتحان میں کام آنے والی کتابوں کے علاوہ انگریزی اور ہندی لٹریچر پر 100 سے زائد کتب موجود ہیں۔
بہت اچھا کام کیا ہے، سبھوں نے! چلو یہ بات عام کرتے ہیں۔
نومبر 2020ء میں
بنسا کمیونٹی لائبریری اور ریسورس سنٹر میں آپ کا سواگت ہے۔ لائبریری استعمال کرنے کی کوئی فیس نہیں ہے نہ ہی تاخیر سے کتابیں واپس کرنے پر کوئی جرمانہ ہے۔
یہ تو بہت خوب ہے۔
والینٹروں کی ٹیم ارد گرد گھومتے ہوئے لائبریری کا استعمال کرنے کی لوگوں کو ترغیب دینے لگی۔
بچوں اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی لائبریری آنے لگیں۔
میں نے اپنے اسکول کے دنوں کے بعد سے کوئی بھی کتاب نہیں پڑھی ہے۔ یہاں دیکھو کتنی ساری کتابیں ہیں۔
ہم یہاں ایک ساتھ پڑھنے کے لئے کبھی کبھار اکٹھا بھی ہو سکتے ہیں۔
جب مارچ 2021ء میں اس وباء کی دوسری لہر اٹھی تو جتن نے "رورل کووِڈ ریلیف ورک" کے نام سے ایک مہم شروع کی۔
آج ہم آپ کا درجہ حرارت دیکھیں گے اور آکسیجن کی سطح کی ریڈنگ لیں گے۔ آپ لوگ کیسے ہیں؟
میرے شوہر کی ملازمت چلی گئی ہے۔ ہم اپنا راشن یہاں تک کہ دوائیں خریدنے میں دقت محسوس کر رہے ہیں۔
آپ لوگ تنہا نہیں ہیں۔ کمیونٹی آپ کے لئے موجود ہے۔ ہم آپ کو ایک راشن کٹ دیں گے اور علاج کے اخراجات سے نمٹنے میں مدد بھی کریں گے۔
ہم آپ کے مشکور ہیں۔
جتن اور ان کی ٹیم نے فنڈس اکٹھا کرتے ہوئے بنسا اور اس کے اطراف و اکناف کے گاؤوں کے زائد از گیارہ ہزار لوگوں کو مدد فراہم کی۔

جتن للت سنگھ

*اتر پردیش میں ایک ڈسٹرکٹ

^ ہندی میں بھائی

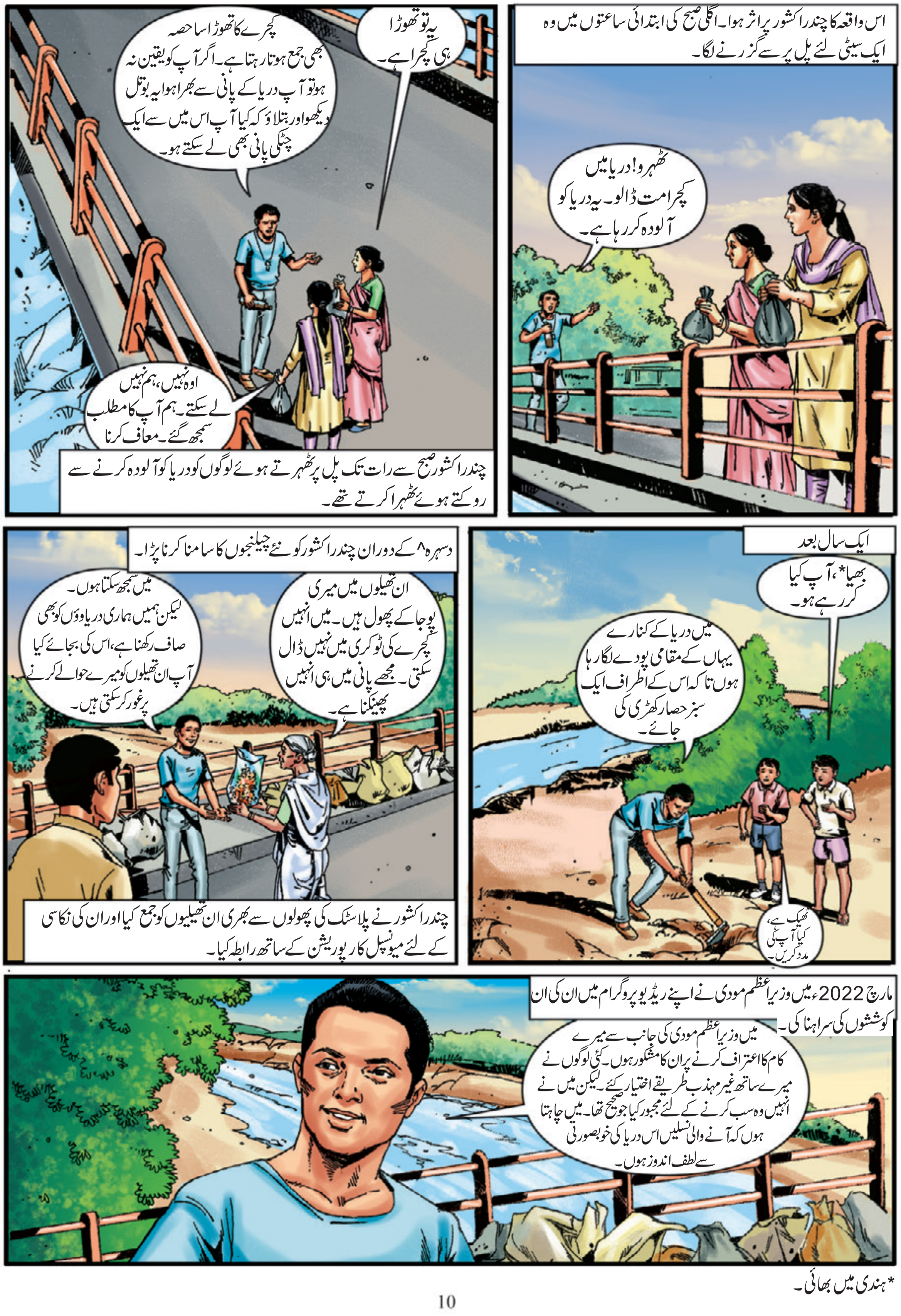

*ہندی میں بھائی۔

چندرا کشور پاٹل

* دریائے گوداوری کی ایک معاون ندی۔
^ ایک ہندو تہوار

* پتنگ اڑانے کے لئے استعمال میں ایک ورلی دھاگا جس پر کانچ کا پاوڈر چڑھایا جاتا ہے۔

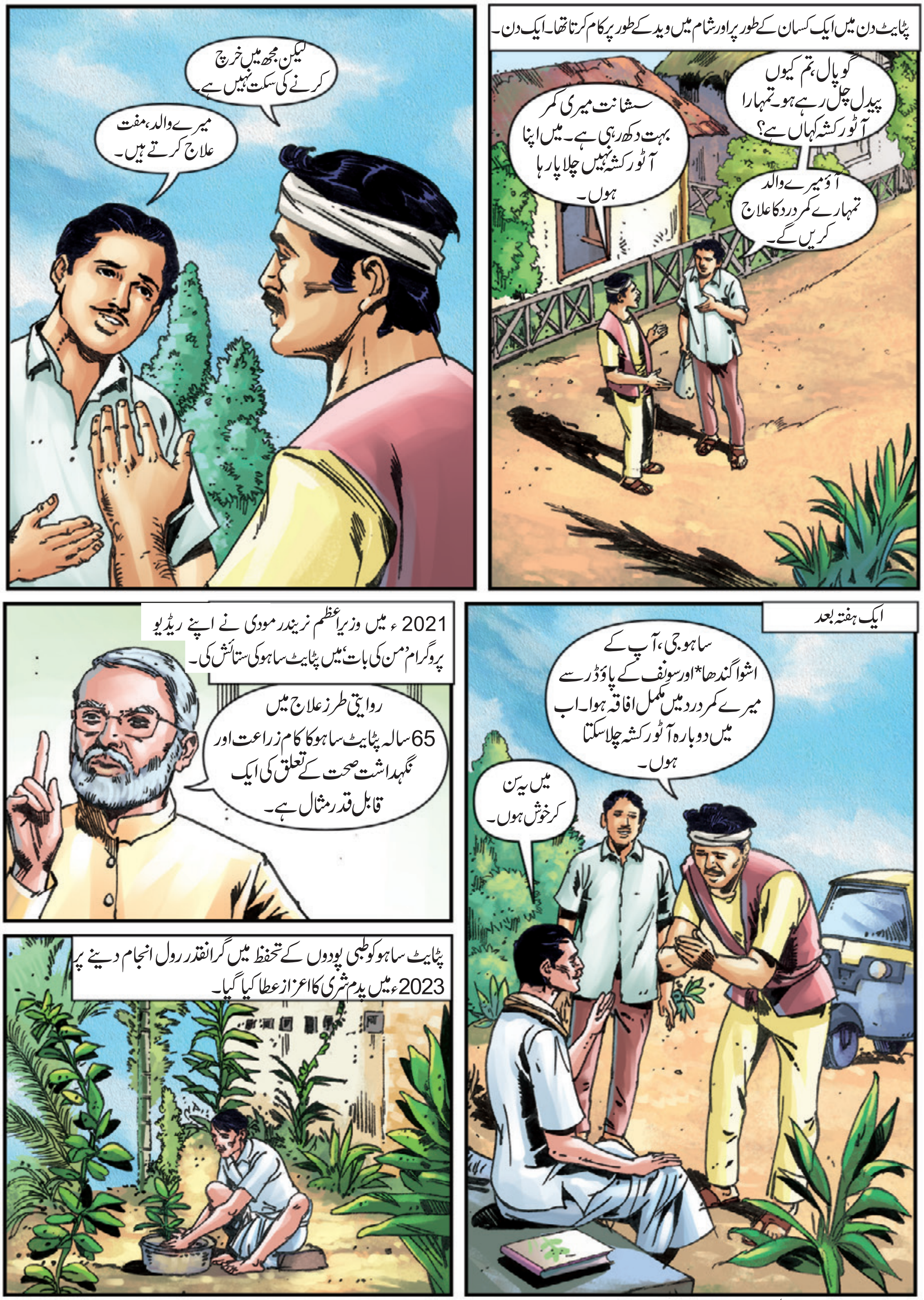

*معالجہ کے لئے جڑی بوٹی۔

^سوکھی ادرک کے ساتھ جڑی بوٹی کا پاؤڈر

* ضلع کالاہنڈی میں روایتی علاج کرنے والوں کا ایک مجموعہ

* اڑیسہ میں باپ

پٹایت ساہو

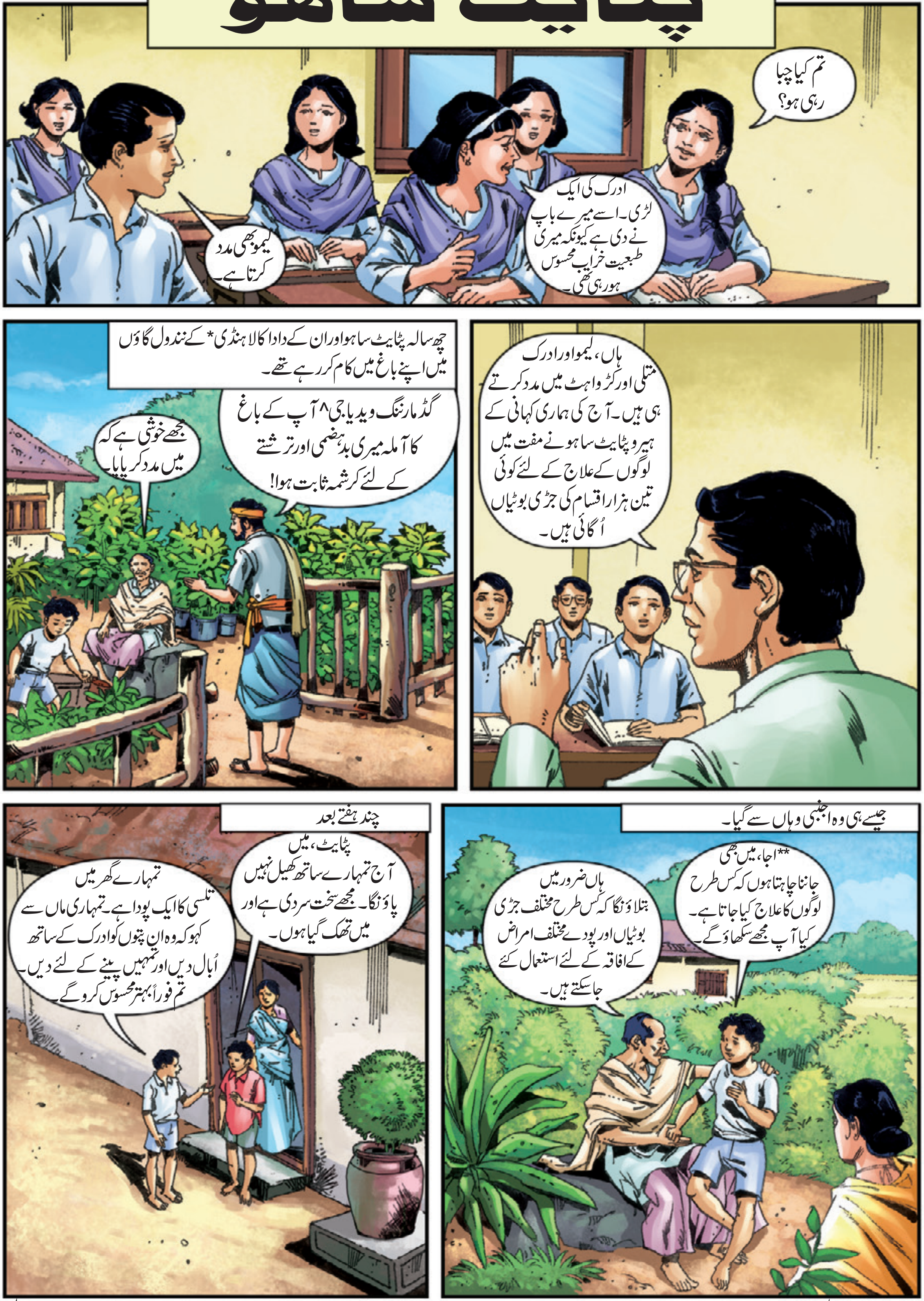

* اڑیسہ کا ایک ضلع
* اڑیسہ میں دادا

^ روایتی معالج

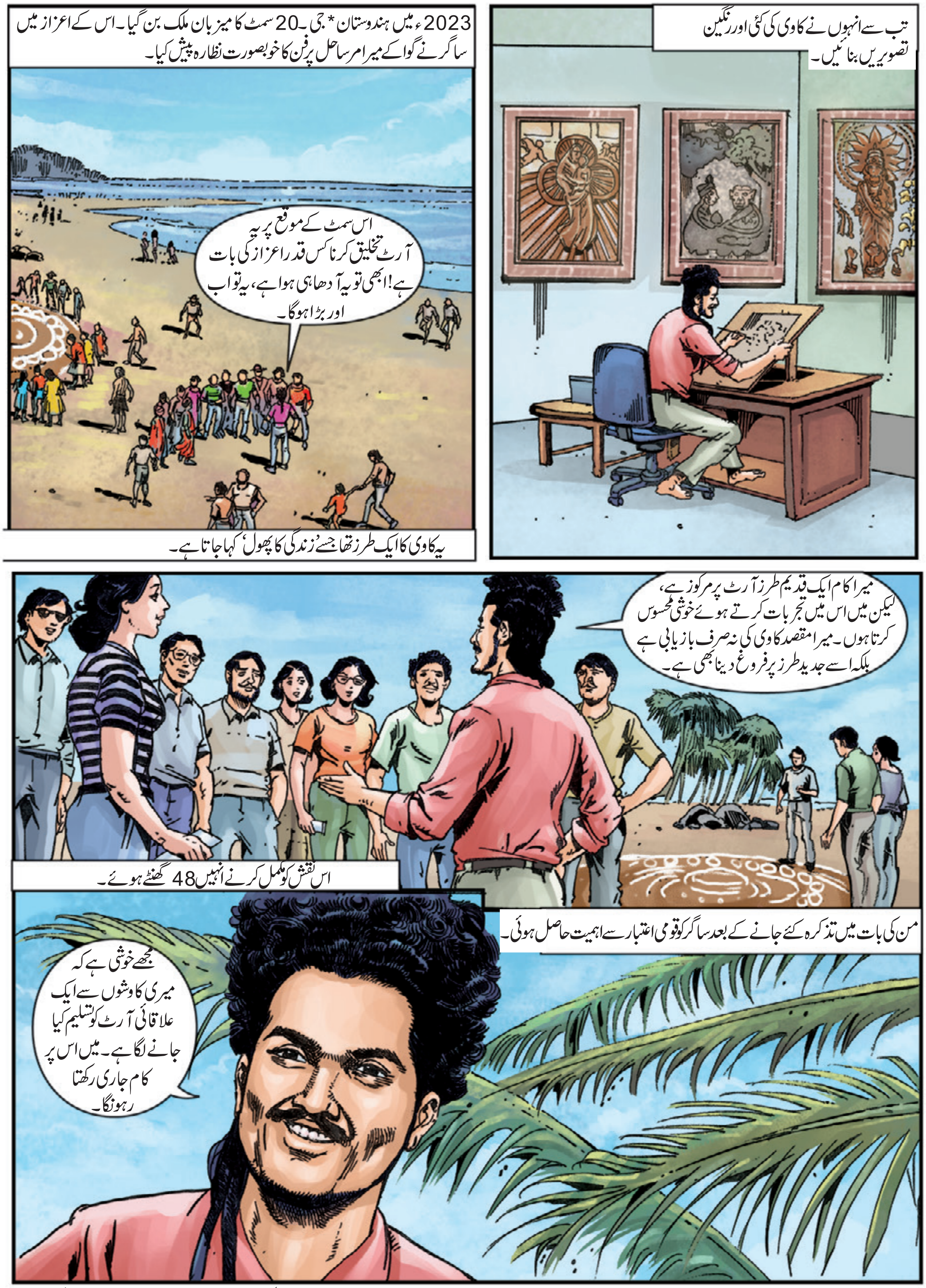

* کئی ممالک کے درمیان فورم برائے معاشی تعاون

*مٹی کی مورتیاں

ساگر نائک مولے

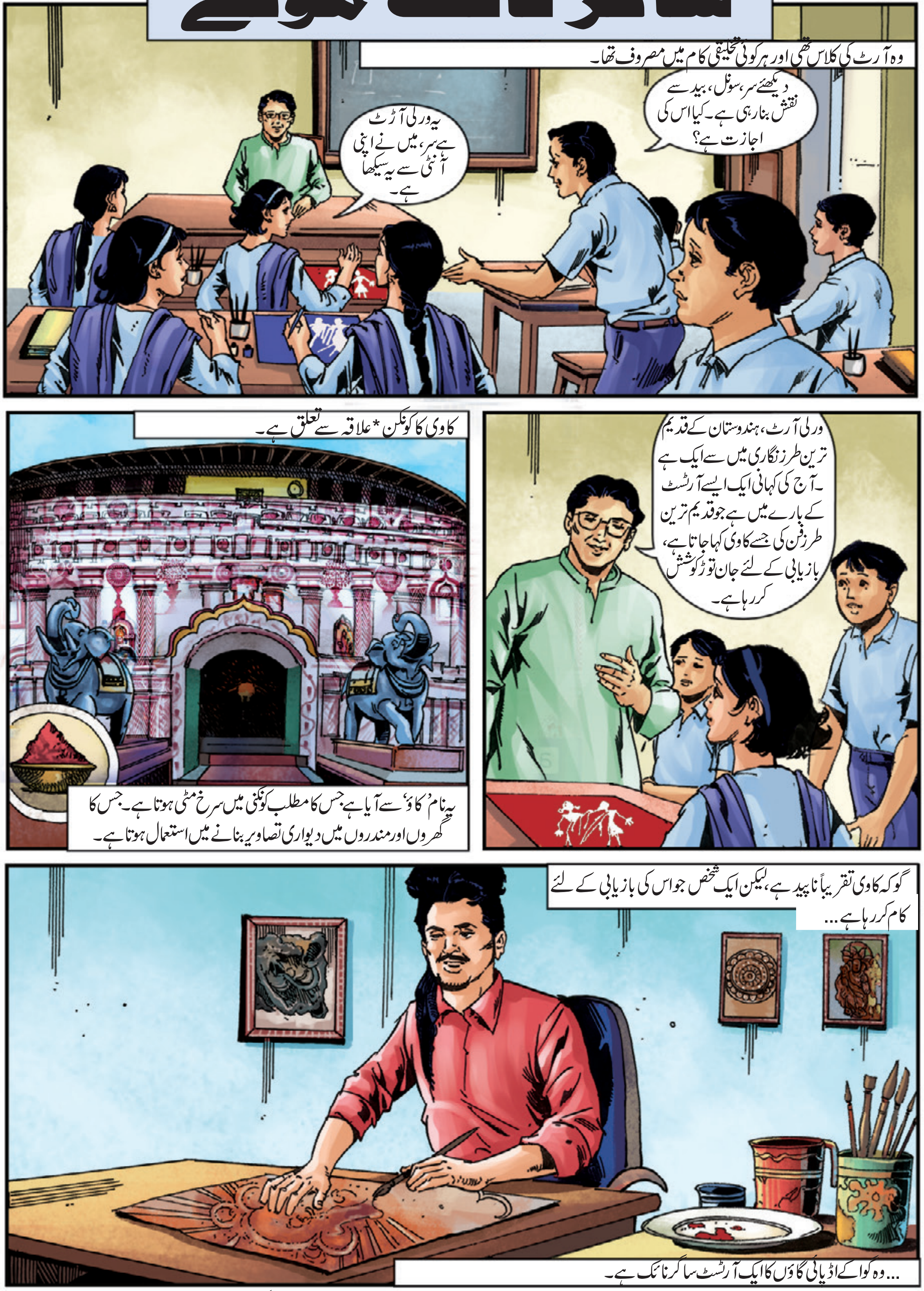

* گوا، کرناٹک اور مہاراشٹرا کے مغربی ساحل کا علاقہ

فہرست

1	ساگر نائک مولے	3
2	پٹاپیٹ ساہو	6
3	چندرا کشور پاٹل	9
4	جتن للت سنگھ	11
5	روہن کالے	14
6	شیام سنگھ اور کنور سنگھ	17
7	گوتم داس	20
8	ارون کرشنا مورتی	22
9	پورنا ملاوتھ	25
10	بکرم جیت چکما	28
11	منوج بنجول	30

پیارے بچو۔

ہمارے ملک اوراس کرہ ارض کا مستقبل ہمارے نوجوانوں کے ہاتھوں میں ہے۔ہم دنیا کے خوشیوں سے بھرے اور خوشحال قوم کے مقام تک فروغ پاتے ہیں یا نہیں، اس کا آپ پر انحصار ہے۔

ہم نے اپنے طور پر ممکنہ کوشش کی، ہم سے پہلے کی نسلوں نے بھرپور کاوشیں کیں۔ہم نے غلطیاں بھی کیں۔آپ کو ہماری کوششوں اور خامیوں سے سیکھنا ہوگا اور ہندوستان کے لئے صحیح راہ تلاش کرنی ہوگی۔اسی لئے میں نے ہمارے اُن نوجوانوں کو اجاگر کیا ہے جنہوں نے زندگیاں سدھارنے ،کلچر کا تحفظ کرنے امید برلانے اور اُن تمام کی بازیابی کے لئے بہت کچھ کیا ہے جسے ہم نے کھو دیا تھا۔

ہماری اس پر لطف من کی بات کی پانچویں جلد میں آپ ساگر مولے کے بارے میں پڑھیں گے جنہوں نے تقریباً ناپید ' کاوی' کے کونکن فنی طرز کو نئی جلا بخشی۔

آپ پورنا مالوتھ کی جدو جہد و کامرانیوں کے بارے میں بھی جانکاری حاصل کریں گے جو 13 سال کی عمر میں ماؤنٹ ایورسٹ سمٹ پہنچنے والی دنیا کی کم عمر ترین لڑکی بن گئی تھی۔

آپ پٹایٹ ساہو کے بارے میں بھی جانیں گے جو چھ سال کی عمر سے ہی جڑی بوٹیوں اور اس کے علاج کی معلومات اپنے دادا سے سیکھتے آئے تھے۔

تجسس رکھیں، سیکھنے کیلئے کھلا ذہن رکھیں اور چیلنجوں کا سامنا کرنے سے نہ گھبرائیں۔

MANN KI BAAT
VOL.5

Authors
Sarda Mohan and Tanushree Banerji

Illustrations and Cover Art
Dilip Kadam

Assistant Artist
Ravindra Mokate

Production
Amar Chitra Katha

Published by
Amar Chitra Katha Pvt. Ltd

URDU

ISBN – 978-81-19596-79-9

Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, August 2023

© Ministry of Culture, Govt of India, August 2023
All rights reserved. This book is sold subject to the condition that the publication may not be reproduced, stored in a retrieval system (including but not limited to computers, disks, external drives, electronic or digital devices, e-readers, websites), or transmitted in any form or by any means (including but not limited to cyclostyling, photocopying, docutech or other reprographic reproductions, mechanical, recording, electronic, digital versions) without the prior written permission of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition being imposed on the subsequent purchaser.

You can now get ACK stories as part of your classroom with **ACK Learn**, a unique learning platform that brings these stories to your school with a range of workshops. Find out more at **www.acklearn.com** or write to us at **acklearn@ack-media.com**.

मन की बात 100
MANN KI BAAT 100

من کی بات

جلد۔ 5